لٹریچر

دیہی مرغبانی

(مرغیاں پالنا)

لائیوسٹاک سیکٹر کی ترقی وخوشحالی کے لیے کوشاں

ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن

محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور

16 کوپر روڈ لاہور فون نمبر: 042-99201120
Email: livestock.lit.pb.gov@gmail.com
dcelivestockpunjab@gmail.com
Website: www.livestock.punjab.gov.pk

2021

ناشر: ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن
لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ
پنجاب، لاہور

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر آصف رفیق
ڈائریکٹر کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن

ایڈیٹر: ڈاکٹر ثاقب نوید بٹ
ڈپٹی ڈائریکٹر

سب ایڈیٹر: ڈاکٹر یاسر محمود
اسسٹنٹ ڈائریکٹر کمیونیکیشن

کمپوزنگ، ڈیزائننگ: عتیق الرحمان گل

پرنٹر: عمر انٹرپرائزز umarenterpriseslhr@gmail.com

دیہی مرغبانی

آج سے ہزاروں سال پہلے گھروں میں خوبصورت رنگ برنگی مختلف نسلوں کی مرغیاں پالنے کا شوق چلا آرہا ہے۔مرغیاں ایک تو خوبصورتی کے لئے پالی جاتی تھیں، دوسرا ان کی پیداوار کو بطور خوراک استعمال کرتے تھے۔جوں جوں زمانہ گزرتا گیا اور انسانی ضروریات میں اضافہ ہوتا گیا۔ یہ شوق ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت اختیار کر گیا۔اب ہر گھر میں زیادہ مرغیاں رکھنے کی جستجو بڑھ رہی ہے۔لیکن اس میں کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب مرغیوں کو مناسب طریقہ سے رکھا جائے۔ ہر گھر میں چھ مرغیاں رکھی جائیں تو گھر میں روزمرہ استعمال کے لئے انڈے مہیا کئے جاسکتے ہیں۔اور ساتھ ساتھ جو مرغیاں انڈے دینے کے قابل نہ رہیں ان کو بوقت ضرورت ذبح کر کے بطور گوشت استعمال کیا جا سکتا ہے اور معمولی محنت سے انڈوں اور گوشت کی ضرورت پوری ہوسکتی ہے۔چھوٹے اور گھریلو پیمانے پر پالنے کے لئے اس وقت ایسی مرغیاں موجود ہیں جن سے کم از کم سال میں 150 سے 200 تک انڈے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ان کے لئے زیادہ جگہ کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔گھریلو پیمانے پر 50 سے 500 تک ایسی مرغیاں پالنے سے ماہانہ 3000 روپے سے 16000 روپے تک آمدنی حاصل کی جاسکتی ہے۔گھریلو پیمانے پر مرغیاں پالنے کے مختلف تخمینہ جات آخر میں دیئے گئے ہیں:۔

مرغیاں دو مقاصد کے لئے پالی جاتی ہیں۔ (1) انڈے (2) گوشت

شہروں میں دونوں قسم کی مرغیاں پالی جاسکتی ہیں۔لیکن دیہاتوں میں اگر صرف انڈے پیدا کرنے والی مرغیاں پالی جائیں تو زیادہ بہتر ہے۔کیونکہ گوشت والی مرغیوں کا فروخت کرنا ایک بڑا مسئلہ ہے۔اگر دیہات میں بجلی، پانی اور ذرائع آمدورفت کی سہولتیں میسر ہوں تو گوشت پیدا کرنے والی مرغیاں بھی پالی جاسکتی ہیں۔

چھوٹے یا بڑے کاروبار کے لئے مرغیاں پالنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

1-اعلیٰ اور معیاری نسل کی مرغیاں پالی جائیں۔ 2-متوازن اور وافر مقدار میں خوراک مہیا کی جائے۔

3-جگہ کا مناسب انتخاب اور ڈربہ (پولٹری شیڈ) کی بناوٹ پر خاص دھیان دیا جائے۔

جگہ

مرغیوں کے لئے جگہ ایسی منتخب کی جائے جو سیم زدہ نہ ہو اور پانی کا نکاس صحیح ہو۔ڈربہ کے اندرونی ماحول کو

حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق رکھا جائے۔ جگہ ایسی ہو جہاں مرغیوں کی بدبُو وغیرہ سے افرادِ خانہ اور پڑوس میں رہائش رکھنے والے متاثر نہ ہوں پانی اور بجلی کا انتظام مناسب ہونا چاہیے۔

عمارت (پولٹری شیڈ)

رہائشی جگہ انڈے دینے والی مرغیوں کے لئے دو سے اڑھائی مربع فٹ اور گوشت پیدا کرنے والی مرغیوں کیلئے ایک مربع فٹ درکار رہے۔ اس میں یہ احتیاط برتی جائے کہ اس کی تعمیر میں زیادہ سرمایہ خرچ نہ ہو۔ اس میں مرغیاں موسمی اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔ جنگلی جانوروں اور کتوں کی پہنچ سے دور رہیں۔ شیڈ کی چھت ایسی ہو جس میں دھوپ اندر داخل نہ ہو سکے اور بارش کی بوچھاڑ سے پرندے محفوظ رہیں۔ اس لیے موزوں شیڈ کی لمبائی شرقاً غرباً اور چوڑائی شمالاً جنوباً ہونی چاہیے۔ شیڈ کا فرش پختہ ہو جس کو آسانی سے صاف رکھا جا سکے اور بوقت ضرورت دھویا جا سکے۔ ڈربہ کو ہوادار بنانے کی غرض سے باریک جالی لگائی جائے تاکہ اس میں سے چوہے اور چڑیوں کا گزر نہ ہو سکے۔ اونچائی اس قدر ہونی چاہیے کہ شیڈ کی صفائی تسلی بخش کی جا سکے۔ لیکن اگر تھوڑی تعداد میں مرغیاں رکھنا مقصود ہوں تو ایک لکڑی یا لوہے کا ڈربہ بنایا جا سکتا ہے۔ اس ڈربہ کو کسی سایہ دار جگہ میں رکھا جائے۔ جہاں جنگلی پرندوں اور دھوپ سے بھی محفوظ رہے۔ ڈربہ کی صفائی پر خاص توجہ دی جائے۔ ڈربے کے نیچے پہیے لگا دیں تو اس طرح اسے گرمیوں میں سایہ اور سردیوں میں دھوپ میں آسانی سے رکھا جا سکے۔

مرغیوں کے لئے برتن

مرغیوں کی بہتر نشو ونما کے لئے دانے اور پانی کے برتنوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان برتنوں کے استعمال سے شیڈ میں صفائی رہتی ہے اور خوراک کے ضیاع میں خاصی کمی رہتی ہے۔ چوزوں اور بڑی عمر کی مرغیوں کے لئے علیحدہ علیحدہ سائز کے برتن استعمال کئے جاتے ہیں جو حسبِ ذیل ہیں:۔

لمبے نالی نما برتن

یہ برتن ایک دن تا پانچ ہفتہ کی عمر کے چوزوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کے اوپر ایک پھرکی لگی ہوتی ہے جو کہ چوزوں کو خوراک ضائع کرنے سے روکتی ہے۔ دیہاتوں میں مٹی کی کنالی بھی اس مقصد کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے۔ یا مٹی کے لمبے لمبے برتن بنوائے جا سکتے ہیں۔ بازاری برتن تجارتی مرغی خانوں میں ضروری ہیں۔

ڈول نما برتن

یہ برتن پانچ ہفتے کی عمر سے لے کر بلوغت تک مرغیوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ان کی زمین سے اونچائی کومرغیوں کی عمر کے مطابق رکھا جاتا ہے ان برتنوں میں خوراک خود بخود مرغیوں کی ضرورت کے مطابق ایک جیسی حالت میں ملتی رہتی ہے۔دیہات میں ڈالڈا گھی کے خالی ڈبے اور مٹی کی کنالی کی مدد سے یہ برتن تیار کیے جاسکتے ہیں۔بازاری برتن زیادہ تر کمرشل مرغی خانوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

پانی پینے کے لئے برتن

ان برتنوں کے استعمال سے پرندوں کوصاف اورتازہ پانی ملتا ہے۔انکی بناوٹ ایک جیسی ہوتی ہے۔صرف عمر کے لحاظ سے سائز میں فرق پڑ جاتا ہے۔شروع میں1/4 گیلن والا برتن استعمال کیا جاتا ہے اور ایک ماہ کی عمر کے بعد دوگیلن والا برتن استعمال کیا جاتا ہے۔اس کی فرش سے اونچائی جسم کے مطابق رکھی جاتی ہے۔ایک 1/4 گیلن والا برتن25 چوزوں کیلیئے کافی ہے اور دوگیلن والا برتن30 مرغیوں کے لئے مناسب رہتا ہے۔ دیہات میں گھی کے خالی ڈبے اور مٹی کی کنالی سے پانی کے برتن تیار کیے جاسکتے ہیں۔

انڈے دینے والے گھونسلے کی لمبائی،چوڑائی اوراونچائی

اس میں '1.5× '1.5× '1 کے خانے بنے ہوتے ہیں۔ایک گھونسلا پانچ مرغیوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔ان کے استعمال سے ایک تو انڈے ٹوٹنے سے محفوظ رہتے ہیں دوسرا انڈے گندے ہونے سے بچ جاتے ہیں۔اگر انڈے تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد یعنی دن میں تین چار مرتبہ اکٹھے کر لئے جائیں ۔تو مرغیوں کو کڑک ہونے سے بچایا جاسکتا ہے اور انڈے بھی گندے نہیں ہوتے۔

بچھالی کا استعمال

مرغیوں کوصحت منداور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کی خاطر لکڑی کے باریک برادے کی بچھالی کا استعمال لازمی ہوتا ہے۔بچھالی کے استعمال سے کمرے کی صفائی اور بدبُو پر قابو پایا جاسکتا ہے اور پرندے بالکل صاف ستھرے رہتے ہیں۔بچھالی کی تہہ کم ازکم 4انچ موٹی ہونی چاہیے برادے کوروزانہ اچھی طرح الٹ پلٹ

کرنا چاہیے تا کہ جہاں کہیں یہ گیلی ہو خشک ہو جائے۔ بچھالی کیلئے چاول کا چھلکا، بھوسہ، خشک گھاس، مونگ پھلی کے چھلکے اور گنے کا خشک گودہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

چوزے نکلوانا

انڈوں سے چوزے دو طریقوں سے نکلوائے جا سکتے ہیں۔ 1-قدرتی 2-مصنوعی دیہات میں قدرتی طریقہ سے چوزے نکلوائے جاتے ہیں اور اس کے لئے کڑک مرغی کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کی پہچان کے لئے ذیل میں دی گئی باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:-

1- کڑک مرغی مستقل مزاج ہو۔ اگر اس کو پہلے چوزے نکلوانے کے لئے استعمال کیا گیا ہو تو بہتر ہے۔

2- کڑک مرغی صحت مند ہونی چاہیے اور چچڑیوں اور جوؤں سے پاک ہونی چاہیے۔

3- کڑک مرغی کو مدافعتی ٹیکہ جات لگے ہوئے ہونے چاہئیں تا کہ چوزوں کو بیماری نہ لگ جائے۔

4- صاف ستھری، صحت منداور اچھی جسامت کی مرغی انڈوں کو صحیح طور پر گھما سکے گی۔ اور مناسب درجہ حرارت مہیا کر سکے گی۔ ایک مرغی کے نیچے ڈیڑھ درجن سے زائد انڈے نہ رکھیں۔

5- کڑک مرغی کو دن میں دو دفعہ انڈوں سے علیحدہ کر دیں۔ تا کہ وہ دانہ پانی کھا پی سکے۔ اور بیٹ وغیرہ خارج کر سکے۔ کڑک مرغی کو متوازن اور زود ہضم خوراک دینی چاہیے۔ تا کہ اس کی صحت برقرار رہ سکے آخری دو تین دن میں کڑک مرغی کو تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد انڈوں سے علیحدہ کرنا چاہیے تا کہ وہ زیادہ پانی کے استعمال سے انڈوں کو زیادہ نمی فراہم کر سکے۔ اور چوزوں کے نکلنے میں آسانی ہو سکے۔ چوزے انڈوں سے خود بخود نکلتے ہیں اور کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ چند دنوں کے لئے ان کو زود ہضم خوراک دلیہ کی شکل میں دینی چاہیئے تا کہ چوزے اس دلیہ کو آسانی کے ساتھ اُٹھا کر کھا سکیں اور جوں جوں ان کی عمر بڑھتی جائے خوراک میں اضافہ کیا جائے۔

دیہاتوں میں موسمِ بہار میں تمام گھروں میں چوزے شوق سے نکلوائے جاتے ہیں۔ اگر تھوڑی سی احتیاط کی جائے تو ان کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل ہدایات سے بہتر نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

انڈوں کا ذخیرہ کرنا

جن انڈوں سے چوزے نکلوانا مقصود ہوں، ان کو زیادہ درجہ حرارت والی جگہ میں ذخیرہ نہ کیا جائے۔ جتنی جلدی ممکن ہو سکے مرغی سے ان انڈوں کو علیحدہ کر لیا جائے تا کہ یہ خراب اور گند آلودہ نہ ہو جائیں۔ انڈوں کو جالی دار ٹوکری میں رکھا جائے تا کہ انڈوں کو ٹھنڈی اور تازہ ہوا ملتی رہے۔ اس طرح ان کے درجہ حرارت میں بھی کمی رہے گی۔ مناسب درجہ حرارت رکھنے کے لئے ریت پر پانی چھڑک کر انتظام کیا جا سکتا ہے۔ اگر انڈوں پر غلاظت وغیرہ ہو تو اسے ریگ مار کی مدد سے صاف کر لینا چاہیے تا کہ جراثیم کی وجہ سے چوزوں کی پیداوار متاثر نہ ہو باریک چھلکے والے انڈے چوزے نکلوانے کے لیے مناسب نہیں ہوتے۔

چوزے نکلوانے کا موسم

چوزے ایسے موسم میں نکلوائے جائیں جس میں نہ زیادہ گرمی ہو اور نہ زیادہ سردی ہو تا کہ چوزے موسم کی شدت سے محفوظ رہ سکیں اور انکی مناسب حفاظت اور دیکھ بھال ہو سکے۔

انڈوں کا انتخاب

انڈے ایسی مرغیوں سے حاصل کیے جائیں، جن کے غول میں مرغ موجود ہوں۔ انڈے صاف ستھرے اور غلاظت سے پاک ہوں، ان پر کسی قسم کی گندگی موجود نہ ہو، درمیانہ سائز کے انڈوں سے زیادہ چوزے حاصل کیے جا سکتے ہیں انڈوں کا چھلکا شکستہ نہ ہو۔ ایک ہفتہ سے زیادہ مدت کے لئے ذخیرہ نہ کیا جائے۔

دیہات میں چوزے نکلوانا

عرصہ قدیم سے کڑک مرغی چوزے نکلوانے کا کام سرانجام دیتی ہے اور آج کل بھی کڑک مرغی سے ہی چوزے نکلوائے جاتے ہیں کڑک پن ایک موروثی خصوصیت ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ دیہات میں زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل مرغیوں کو عام کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے پولٹری یونٹ کا پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ ایسے پروگراموں کا حتمی نتیجہ یہ ہوگا کہ دیہات میں دیسی مرغیوں کی جگہ اعلیٰ نسل کی مرغیاں لے لیں گی۔ جو کہ کڑک پن سے پاک ہوں گی۔ لہٰذا دیہات میں چوزے نکلوانے کے لئے اب چھوٹے چھوٹے انکوبیٹر تیار ہونے لگے ہیں۔ جو بجلی اور مٹی کے تیل سے چلتے ہیں ان انکوبیٹروں میں 50 سے 200 انڈے سہے جا سکتے ہیں۔ گھریلو مرغی خانہ کے لئے ایسا انکوبیٹر نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔

دیہات میں چوزوں کی مصنوعی پرورش

چوزوں کو ابتداء میں گرمیوں میں تین ہفتے اور سردیوں میں چار ہفتے تک اضافی حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ قدرتی طریقہ پرورش میں یہ حرارت چوزے مرغی کے جسم سے چمٹ کر حاصل کرتے ہیں۔لیکن اگر چوزے انکوبیٹر سے نکالے گئے ہوں تو ان کے لئے اضافی حرارت کا بندوبست کرنا ضروری ہوتا ہے حرارت پہنچانے کے لئے اگر دیہات میں بجلی نہ ہو تو مٹی کے تیل کا چولہا استعمال کیا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ کوئلہ جلانے کی انگیٹھی بنائی جاسکتی ہے اور اس میں لکڑی اور کوئلہ جلایا جاسکتا ہے۔اس کی صورت یہ ہے کہ کوئلہ کمرے سے باہر جلائیں تا کہ اس کی گیس خارج ہو جائے۔جب گیس نکل چکے تو پھر اُسے چوزوں کے پاس کونے میں رکھیں۔ جلتے وقت کوئلوں سے شروع میں ایک زہریلی گیس نکلتی ہے جسے کاربن مونو آکسائیڈ گیس کہتے ہیں۔اس سے چوزے ہلاک ہو جاتے ہیں۔لہٰذا کوئلے کے استعمال میں احتیاط کریں۔ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ گھی کا خالی ڈبہ لے کر اس کے چاروں طرف سوراخ کر دیں۔پھر اس میں دہکتے ہوئے کوئلے ڈال دیں اور اُسے کمرے کے درمیان لٹکا دیں ہوا اس سے ٹکرا کر گرم ہو جائے گی اور کمرہ گرم رہے گا جہاں بائیوگیس میسر ہو وہاں اس کا ہیٹر استعمال کیا جاسکتا ہے۔اگر کمرے میں سردی ہو تو چوزے اکٹھے ہو کر جمگھٹا بنا لیں گے۔اور مناسب درجہ حرارت ہونے پر کمرے میں پھیلے ہوئے نظر آئیں گے۔سردیوں میں کمرے کے دروازے اور کھڑکیاں بے شک بند رکھیں لیکن یہ بھی خیال رہے کہ کمرے کے اندر ہوا کی ناقص آمدورفت کے باعث امونیا گیس کی بو نہ پیدا ہو جائے۔لہٰذا دن کے وقت جب دھوپ نکل آئے تو کھڑکیاں کھول دیں تا کہ تازہ ہوا اندر آسکے جب بھی کمرے میں داخل ہوں تو چوزوں کی حرکات وسکنات پر غور کریں،دیکھیں کہ وہ خوراک کھا رہے ہیں یا نہیں۔ سست تو نظر نہیں آرہے،ان کی بیٹ کیسی ہے،جمگھٹا تو نہیں بنائے ہوئے۔تکلیف دہ آواز تو نہیں نکال رہے۔آنکھیں تو کہیں خراب نہیں،ٹانگوں میں کسی قسم کی کمزوری تو نہیں،بازو لٹکے ہوئے تو نہیں۔پر کیسے ہیں، ان باتوں پر نظر رکھنے سے صحت اور بیماری کا پتہ چلتا ہے۔مصنوعی حرارت کے حصول میں دقت کے باعث عوام کی سہولت کے لئے ادارہ تحقیقاتِ مرغبانی،پنجاب،راولپنڈی چھ سے آٹھ ہفتے کی عمر کے پولٹری یونٹ فروخت کررہا ہے تا کہ دیہات کے لوگوں کو ان کی پرورش کیلئے اضافی حرارت کا بندوبست نہ کرنا پڑے۔

انڈے دینے والی مرغی کی پہچان

گھروں میں رکھنے کیلئے بعض اوقات انڈے دینے والی مرغیاں خریدنی پڑتی ہیں یا پھر گھر میں رکھی ہوئی مرغیوں میں دیسی مرغیاں چھانٹنا پڑتی ہیں جو انڈے نہیں دے رہی ہوتیں۔

انڈے دینے والی مرغی کی چند عام علامات درج کی جاتی ہیں:

کلغی کا سرخ ملائم و نمدار ہونا، چونچ و ٹانگیں سفید ہونا، آنکھیں چمکدار سرخ ہونا، پیٹ نرم و بڑھا ہونا، پیڑو کی ہڈیوں کا درمیانی فاصلہ 3-2 انگشت ہونا اور پیٹ و پیڑو کی ہڈیوں کا درمیانی فاصلہ 4 انگشت ہونا۔

متذکرہ بالا مرغی میں اگر یہ خصوصیات نہ ہوں تو مرغی انڈے نہیں دے رہی ہوگی۔ ایسی مرغیاں رکھنے سے خواہ مخواہ خوراک کا نقصان ہوتا ہے لہٰذا ان کو ذبح کر کے استعمال کر لینا چاہیے یا فروخت کر دینا چاہیے۔

پولٹری یونٹ

مرغبانی کے فروغ کے لئے حکومت کی طرف سے اعلیٰ کارکردگی کے حامل فیومی، منی ریڈ اور کراس نسل کے پرندے رعائتی قیمت پر فروخت کئے جاتے ہیں جن کی سپلائی میں مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔

1- یہ چوزے دیہات کے ماحول اور درجہ حرارت میں آسانی سے نشو و نما حاصل کر سکتے ہیں۔

2- یہ چوزے چھ سے آٹھ ہفتے کی عمر کے سپلائی کئے جاتے ہیں تا کہ ان کو ابتدائی نگہداشت اور حرارت کی سہولتوں کی ضرورت نہ رہے اور عام ماحول میں خوب بڑھ سکیں۔

3- چوزوں کو جس قدر مدافعتی ٹیکہ جات کی ضرورت ہوتی ہے، ان کو پورا کیا جاتا ہے۔

5- چوزوں کو ایک نر اور پانچ مادہ کا یونٹ بنا کر فراہم کیا جاتا ہے تا کہ ان کی مزید نسل کشی ہو سکے اور ان کے باہمی اختلاط سے دیہی مرغیوں کی نئی پود میں پیداواری صلاحیت پیدا ہو سکے۔

پیداوار کے لحاظ سے دیسی اور آر۔آئی۔آر یا فیومی مرغیوں کا تقابلی جائزہ

دیسی مرغیاں	آر۔آئی۔آر یا فیومی مرغیاں
☆ دیر سے سنِ بلوغت کو پہنچتی ہیں۔	☆ جلد سنِ بلوغت کو پہنچتی ہیں۔
☆ تقریباً 6.5 ماہ کی عمر میں انڈے دیتی ہیں۔	☆ تقریباً پانچ ماہ کی عمر میں انڈے دینے شروع کرتی ہیں۔
☆ سالانہ تقریباً 50 تا 60 انڈے دیتی ہیں۔	☆ سال میں تقریباً 210 انڈے دیتی ہیں۔
☆ ان میں کڑک پن ہوتا ہے۔	☆ کڑک پن سے پاک ہیں۔

آر۔آئی۔آر اور فیومی نسل کی مرغیوں کے پولٹری فارم، یونٹ کی فراہمی

مندرجہ ذیل گورنمنٹ پولٹری فارمز سے آر۔آئی۔آر اور فیومی نسل کے چوزے اور چوزے نکلوانے والے انڈے بارعایت حاصل کیے جاسکتے ہیں:

☆ گورنمنٹ پولٹری فارم دینہ، ضلع جہلم	☆ چک این اے 71، سرگودھا	☆ قاسم کالونی، ملتان	☆ نزد ریلوے اسٹیشن، بہاولپور
☆ گورنمنٹ پولٹری فارم موچی پورہ، بہاول نگر	☆ سُوک کلاں، جلال پور جٹاں روڈ، گجرات	☆ کالا باغ روڈ، میانوالی	☆ بالمقابل سول ہسپتال، اٹک
☆ ادارہ تحقیقات مرغبانی، مری روڈ، شمس آباد، راولپنڈی		☆ نزد ریلوے اسٹیشن، ڈیرہ غازی خان	

مرغیاں یا چوزے خواہ کسی نوعیت کے ہوں یا کیسی ہی نسل کے ہوں، ان کی نشوونما اور پیداوار کا انحصار خوراک پر ہے۔مرغیاں مرغی خانے میں ہوں یا گھر میں رکھی جائیں، ان پر سرمایہ کا تقریباً ساٹھ ستر فیصد خوراک پر خرچ ہوجاتا ہے۔ان حقائق کی روشنی میں خوراک کے استعمال پر خاص توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہمارے گھروں میں خاص طور پر دیہات میں مرغیوں کو ثابت اجناس کی شکل میں خوراک مہیا کی جاتی ہے جو ناکافی اور غیر متوازن ہوتی ہے۔حالانکہ ان اجناس کی قیمت زیادہ ہوتی ہے اور نتائج بھی صحیح برآمد نہیں ہوتے۔اگر ہم ان اجناس کو صحیح طور پر دلیہ کی طرح چورا کرلیں اور دوسری اشیاء کے ساتھ ملا کر مرغیوں کو مہیا کریں تو یقیناً بہتر نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

دیہات میں اضافی خوراک کی افادیت

دیہات میں مرغیوں کی خوراک کا کوئی معقول بندوبست نہیں کیا جاتا۔خواتین خانہ صبح کے وقت مرغیوں کو باہر نکال دیتی ہیں۔مرغیاں گھر کے اندر بچی کھچی روٹی اور سبزی وغیرہ کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی ہیں۔مرغیاں اکثر کھیتوں میں نکل جاتی ہیں جہاں وہ دانہ دنکا چن لیتی ہیں۔

غیر معیاری غیر متوازن اور ناکافی خوراک کے باعث دیہات میں مرغیوں کی پیداواری صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔اُن کی نشوونما رک جاتی ہے۔دیر سے سن بلوغت کو پہنچتی ہیں اور دیر سے انڈے دینا شروع کرتی

ہیں، جلد کڑک ہو جاتی ہیں اور پر جھاڑنے کا عمل بار بار کرتی ہیں ان حالات میں دیسی مرغیوں کے علاوہ اعلیٰ پیداواری صلاحیت کی حامل مرغیاں بھی اپنی پیداواریت کھو بیٹھتی ہیں اور جسمانی کمزوری کے باعث بیماری کا شکار ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور مرغیوں سے زیادہ سے زیادہ انڈے اور گوشت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ دیہات میں مرغیوں کی خوراک کی طرف بھر پور توجہ دی جائے۔

اس مقصد کے لئے اگر صبح کے وقت مرغیوں کو باہر نکالنے سے قبل اجناس از قسم گندم یا مکئی کی 30-35 گرام مقدار فی مرغی کے حساب سے دے دی جائے اور شام کو جب مرغیاں دانہ چگ کر واپس آئیں تو اتنی ہی مقدار اجناس کی پھر دیدی جائے تو ان کی غذائی ضروریات کافی حد تک پوری ہو جائیں گی۔ کھیتوں میں گھاس اور سبزی سے انہیں حیاتین میسر آ جائیں گے۔

کیڑے مکوڑوں کے کھانے سے حیواناتی لحمیات میسر آ جائیں گے۔ اضافی اجناس سے توانائی کی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔ ادارہ تحقیقات مرغبانی، پنجاب، راولپنڈی اضافی خوراک کے سستے پیکٹ تیار کرتا ہے۔ ان پیکٹوں میں حیاتین اور نمکیات کے آمیزے ہیں۔ جنہیں اجناس میں ملا کر متوازن خوراک تیار کی جاتی ہے اور اس طرح دیہات میں متوازن خوراک کے فقدان کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو جاتا ہے۔

جہاں ہماری بہنیں چوزے نکلوانے میں دلچسپی رکھتی ہیں وہاں ضروری ہے کہ وہ ان کی خوراک کی طرف بھی توجہ دیں تاکہ ان مرغیوں سے زیادہ سے زیادہ انڈے اور گوشت حاصل کیا جائے۔ یاد رہے کہ انڈے اور مرغی کے گوشت میں زیادہ سے زیادہ اور اعلیٰ قسم کی لحمیات پائی جاتی ہیں جو ہماری غذائی ضروریات کو بطریقِ احسن پورا کرتی ہیں۔ ہر فرد کو روزانہ کم از کم ایک انڈہ کھانے کو ملنا چاہیے اس سے جسم و دماغ کی نشوونما ہو گی۔

دودھ پلانے والی اور حاملہ خواتین کے جسم میں لحمیات کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ ان کی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ روزانہ کم از کم ایک انڈہ کھانے کے لئے میسر آئے۔

متذکرہ بالا ہدایات کے علاوہ ذیل میں دیہی سطح پر مرغیوں کے لئے خوراک تیار کرنے کا طریقہ درج کیا جاتا ہے۔

(الف) سب سے پہلے پروٹین کا آمیزہ گھریلو سطح پر تیار کرلیں مثلاً

نمبرشمار	اجزائے آمیزہ	مقدارفی 100 کلوگرام	کیفیت
1	کھل ازقسم سرسوں،السی ،تل، توریہ،کینولا،مونگ پھلی، بنولہ، سورج مکھی وغیرہ	60 کلوگرام	یا2 سے زائد کھلیں استعمال کریں اور بنولہ کھل کو10 کلو سے زائد استعمال نہ کریں۔
2	خشک چارہ، برسیم،لوسرن،جنتر، مونگ پھلی وغیرہ	40 کلوگرام	

مندرجہ بالا آمیزہ سے متوازن خوراک تیار کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے۔

نمبرشمار	اجزائے خوراک	چوزوں کی خوراک	پٹھیوں کی خوراک	انڈے دینے والی مرغیوں کی خوراک
1	اجناس ازقسم مکئی ،چاول ٹوٹا،کو، خشک، روٹیوں کا دلیہ،جواروغیرہ	45 کلو	50 کلو	55 کلو
2	آمیزہ	50 کلو	45 کلو	35 کلو
3	ماربل پوڈر/بجھا ہوا چونا	1 کلو	1 کلو	6 کلو
4	ڈی سی پی/پسی ہوئی ہڈی/فاسفیٹ کھاد	1 کلو	1 کلو	1 کلو
5	سبز چارہ	3 کلو	3 کلو	3 کلو
	ٹوٹل:	**100 کلو**	**100 کلو**	**100 کلو**

مندرجہ بالا خوراک کو تیار کرتے وقت 50 سے 100 گرام اضافی خوردنی نمک اور حسبِ ضرورت گڑ کا شیرہ استعمال کریں۔

(ب) مندرجہ ذیل نسخہ کے مطابق 10 کلوگرام خوراک انڈے دینے والی مرغیوں کیلئے گھریلو سطح پر تیار کی جاسکتی ہے۔

1	خشک روٹیاں	=	6 کلو
2	کھل بنولہ	=	1 کلو
3	کھل توریہ	=	1 کلو
4	کراہ دال مسور، مونگ، چنا وغیرہ	=	آدھا کلو
5	چوکر گندم	=	آدھا کلو
6	بجھا ہوا چونا	=	1 پاؤ
7	پسی ہوئی ہڈی	=	1 پاؤ
8	سبز چارہ	=	آدھا کلو

مندرجہ بالا اجزاء کو ایک پتیلے کے اندر ڈال کر مناسب پانی ڈال کر ایک گھنٹہ بھگو کر رکھیں۔ پھر آگ پر 15 سے 20 منٹ کے لئے پکائیں اور خوب ہلائیں۔ اس دوران آدھی چھٹانک خوردنی نمک کا بھی اضافہ کردیں۔ جب نرم پیسٹ تیار ہوجائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے مٹی کی کنالیوں کے اندر خوراک ڈال کر دیہی مرغیوں کو کھلائیں۔ یہ خوراک تقریباً 100 مرغیوں کی یومیہ ضرورت پوری کرسکتی ہے۔

(ج) پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راولپنڈی کے شعبہ خوراک نے پرندوں کی خوراک کی اہمیت کے پیشِ نظر کچھ غذائی آمیزے تیار کر رکھے ہیں۔ یہ آمیزے پرندوں کی غذائی ضروریات کو مدِّنظر رکھ کر تیار کیے جاتے ہیں۔ تاکہ گھریلو سطح پر متوازن سستی اور غذائیت سے بھرپور خوراک تیار کی جاسکے۔ اس مقصد کے لیے ادارہ چوزوں، انڈے دینے والی مرغیوں اور برائلر کے لئے خوراک تیار کرنے کے آمیزے بنا کر فروخت کرتا ہے۔ ایک کلوگرام آمیزہ میں 2.5 کلوگرام اجناس از قسم گندم چاول یا مکئی کا دلیہ یا خشک روٹیوں کا دلیہ ملالیں۔ اس سے مطلوبہ غذائیت کی خوراک تیار ہوجائے گی۔

مرغیوں کی فروخت

اکثر دیہات میں دیکھا گیا ہے کہ گھروں میں مرغیوں کی پیداواری عمر کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ مرغی کی عمر خواہ کتنی

زیادہ ہوجائے اس کی افادیت کو نگاہ میں نہیں رکھا جاتا۔ مرغی کی عمر جب تقریباً 1.5 سال ہوجائے تو ذبح کر کے کھالینا چاہیے یا فروخت کر دینا چاہیے۔ زیادہ عمر کی مرغیاں انڈے کم دیتی ہیں لیکن خوراک زیادہ کھاتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ مرغیاں مختلف امراض کی جراثیم بردار ہوتی ہیں اور نئے چوزوں کو متاثر کرتی رہتی ہیں۔ چھوٹے چوزوں میں امراض کا باعث اکثر اوقات یہ معمر مرغیاں ہوتی ہیں پیداوار بند ہونے پر ان کو جلد از جلد فروخت یا ذبح کر لینا چاہیے۔

سرمایہ کی فراہمی

دیہی مرغی خانہ یا گھریلو پیمانے پر مرغیاں رکھنے کے لئے قرضہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ قرضہ مرغی خانہ کی نوعیت اس کی پیداواری استعداد اور زمین کی قیمت کے ذریعہ تعین کیا جاتا ہے۔ چھوٹے پیمانے مثلاً (300) مرغیاں رکھنے اور خریدنے کے لئے شخصی ضمانت پر قرضہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اور اگر محکمہ امداد باہمی سے قرضہ حاصل کیا جائے تو یہ کم شرح سود پر حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن اس کے لئے کسی سوسائٹی کا ممبر بننا پڑتا ہے۔

زرعی ترقیاتی بنک (ADBP)

بڑے پیمانے پر مرغی خانہ کھولنے کیلئے پراجیکٹ کا تخمینہ رپورٹ حاصل کر کے اور زمین کو بحق بنک گروی رکھ کر 10 سے 20 لاکھ تک قرضہ حاصل کیا جاسکتا ہے اور اس قرضہ میں حکومت کی طرف سے سود کی شرح 14 فیصد ہے اور قرضہ کی واپسی کی مدت بھی آسان رکھی گئی ہے تاکہ قرض دار بنک کی رقم کی واپسی آسانی کے ساتھ کر سکے۔

مرغیوں کو مرض رانی کھیت سے بچانا

دیہات میں معمولی موسمی تبدیلی سے رانی کھیت کا مرض پھوٹ کر آناً فاناً بے شمار مرغیوں کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے۔ جس سے مرغبان حضرات کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔ اس پر قابو پانے سے مرغیوں کو ہلاکت سے بچایا جاسکتا ہے۔

(الف) مردہ پرندے

دیہات میں دیکھنے میں آیا ہے کہ جو پرندے مرض رانی کھیت سے مرجاتے ہیں انہیں باہر گندگی کے ڈھیر میں پھینک دیا جاتا ہے۔ جسے کتے اور بلیاں اُٹھا کر دوسری جگہ لے جاتے ہیں اس طرح بیماری پھیلانے کا باعث

بنتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گاؤں میں کسی ایک گھر میں رانی کھیت مرض کا حملہ پورے دیہات میں وباء کی صورت اختیار کر جاتا ہے۔ جو مرغیاں اس مرض سے مر جائیں انہیں گہرا گڑھا کھود کر دبا دینا چاہیے۔

(ب) مرض سے بچاؤ

اس مرض سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکے لگوانے پر سختی سے عمل کیا جائے۔ یہ ٹیکے تقریباً ہر یونین کونسل پر واقع وٹرنری سنٹر کے عملہ سے لگوائے جا سکتے ہیں۔ ان ٹیکوں کا پروگرام مندرجہ ذیل ہے۔

☆ پہلا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 5 سے 7 دن کی عمر تک لگوانا چاہیئے۔ ٹیکہ 100 خوراک کے ایک ایمپیول میں 5 ملی لٹر (سی سی) کشید شدہ ٹھنڈا پانی ڈال کر تیار کیا جا سکتا ہے جس کو چوزے کی ایک آنکھ میں ایک قطرہ ڈال کر استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ دوسرا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 4-3 ہفتے کی عمر میں لگایا جائے۔ ٹیکہ 100 خوراک کے ایمپیول میں 50 ملی لٹر (سی سی) کشید شدہ ٹھنڈا پانی ملا کر خوب حل کر لیا جائے پھر اس محلول کا نصف ملی لٹر (سی سی) فی پرندہ زیر جلد ٹیکہ لگایا جائے۔

☆ تیسرا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 3 ماہ کی عمر میں لگایا جائے۔ ٹیکہ 100 خوراک کے ایمپیول میں 100 ملی لٹر (سی سی) کشید شدہ ٹھنڈا پانی ملا کر خوب حل کر لیا جائے پھر اس محلول کا 1 ملی لٹر (سی سی) فی پرندہ اندرونِ گوشت ٹیکہ لگا دیں۔

☆ چوتھا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 5 ماہ کی عمر میں لگایا جاتا ہے۔ ٹیکہ کی تیاری تیسرے ٹیکے جیسی کریں۔ ایک ملی لٹر (سی سی) فی مرغی زیر جلد یا اندرونِ گوشت ٹیکہ لگائیں اور پھر ہر 2 ماہ بعد دہرایا جائے۔ پروگرام پر اگر سختی سے عمل کیا جائے تو رانی کھیت مرض کا خاطر خواہ تدارک ہو جاتا ہے۔ ذرا سی توجہ کی ضرورت ہے۔ رانی کھیت ایک مہلک مرض ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ اپنی مرغیوں کو اس مرض سے بچانے کی تدابیر کریں تاکہ ہماری محنت ضائع نہ ہو۔

متعدی کھانسی، زکام

اس مرض سے چوزے اور مرغیاں متاثر ہوسکتی ہیں۔ گندے اور کم ہوادار ڈربوں میں رکھے ہوئے پرندے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اس لئے کوشش کرنی چاہیئے کہ ڈربے صاف ستھرے اور زیادہ ہوادار ہوں تا کہ گندی ہوا کا نکاس ہو۔ علاج کے لئے ٹیرامائی سین 50 ملی گرام فی مرغی گوشت میں ٹیکہ نہایت مؤثر ہے۔

طفیلی کرم

یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں چھوٹی آنت اور جسم کے دوسرے حصوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ متاثرہ مرغی سے صحت مند مرغیوں اور چوزوں میں منتقل ہوکر ان کی صحت پر بُرا اثر ڈالتے ہیں۔ کرموں سے شرح اموات تو زیادہ نہیں ہوتی البتہ پیداوار کم ہوجاتی ہے۔ مرغیاں رکھنے والی جگہ نمی سے پاک ہو اور کرم کش ادویات کا استعمال باقاعدگی سے کریں۔ بازار میں مختلف کرم کش ادویات دستیاب ہیں۔ گھروں میں کمیلا کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

50 سے 500 تک مرغیوں کی گھریلو پیمانے پر پرورش کے تخمینہ جات:۔

50 فیومی مرغیوں کی پیداوار پر مشتمل پولٹری یونٹ پر اخراجات اور آمدن کا تخمینہ

(الف)	سرمایہ کاری:	(رقم روپوں میں)
۱)	زمین	پہلے سے موجود
۲)	شیڈ (8 x 10) 80 مربع فٹ بحساب -/125 روپے فی مربع فٹ	10,000/-
	کل =	**10,000/-**

(ب)	سامان مرغبانی:	
۱)	2 عدد پانی کے برتن بحساب -/85 روپے فی عدد۔	170/-
۲)	2 عدد خوراک کے برتن بحساب -/80 روپے فی عدد۔	160/-
۳)	1 عدد انڈے دینے کا گھونسلا بحساب -/2000 روپے فی عدد۔	2,000/-
۴)	1 عدد بالٹی بحساب -/350 روپے فی عدد۔	350/-

۵)	1عددگم شوز بحساب-/250روپے فی عدد	250/-
۲)	2عدد انڈے رکھنے کی ٹرے بحساب-/35روپے فی عدد۔	70/-
	کل=	**3,000/-**
	کل سرمایہ کاری(الف+ب)=	**13,000/-**

(ج) متغیّر اخراجات:

(1) ا)	8ہفتے کے50چوزوں کی قیمت بحساب-/100روپے فی عدد۔	5,000/-
۲)	9ہفتے سے72ہفتے تک خوراک بحساب30 کلوگرام فی پرندہ (75%خوراک+25% کچن ویسٹ/باہر گھوم پھر کر کھانا) قیمت خوراک بحساب40روپے فی کلوگرام۔	60,000/-
۳)	ویکسین، بجلی، بچھالی، ادویات اور مزدوری وغیرہ۔	600/-
	کل(ج)(1)=	**65,600/-**

(2) فرسودگی:

ا)	عمارت کی بحساب5فیصد سالانہ۔	500/-
۲)	سامان کی بحساب20فیصد سالانہ۔	600/-
	کل(ج)(2)=	**1,100/-**
	کل(ج)(2+1)=	**66,700/-**

(د) آمدن:

ا)	انڈے230عدد فی پرندہ بحساب-/100روپے فی درجن (50مرغیوں سے حاصل کردہ)۔	95,833/-
۲)	47مرغیاں1.5 کلووزن فی پرندہ بحساب-/95روپے فی کلو۔	6,698/-
۳)	20فیڈ کی خالی بوریاں بحساب-/8روپے فی بوری۔	160/-
۴)	بچھالی کی فروخت۔	200/-
	کل(د)=	**1,02,891/-**

(ر) نفع:

د - ج

1,02,891 - 66,700

= **36,191/-**

(ہ) یونٹ کے منافع کی صلاحیت: کل منافع = = **36,191/-**

ماہانہ آمدن = = **3,016/-**

(ی) مطلوب سرمایہ:

عمارت پر لاگت = 10000/-

سامان پر لاگت = 3000/-

پرندوں اور خوراک پر خرچ 12 ہفتوں کے لئے = 15,000/-

کل مطلوبہ سرمایہ = 28,000/-

100 فیومی مرغیوں کی پیداوار پر مشتمل پولٹری یونٹ پر اخراجات اور آمدن کا تخمینہ

(الف) سرمایہ کاری:

(رقم روپوں میں)

۱) زمین

پہلے سے موجود

۲) شیڈ (10 x 15)150 مربع فٹ بحساب -/125 روپے فی مربع فٹ 18,750/-

کل = 18,750/-

(ب) سامان مرغبانی:

۱) 3 عدد پانی کے برتن بحساب -/85 روپے فی عدد۔ 255/-

۲) 3 عدد خوراک کے برتن بحساب -/80 روپے فی عدد۔ 240/-

۳)	2عدد انڈے دینے کا گھونسلا بحساب -/2000 روپے فی عدد۔	4,000/-
۴)	2عدد بالٹی بحساب -/350 روپے فی عدد۔	700/-
۵)	1عدد گم شوز بحساب -/250 روپے فی عدد	250/-
۶)	5عدد انڈے رکھنے کی ٹرے بحساب -/35 روپے فی عدد۔	175/-
	کل=	**5,620/-**
	کل سرمایہ کاری (الف+ب)=	**24,370/-**

(ج) متغیّر اخراجات:

(1) ا) 8 ہفتے کے 100 چوزوں کی قیمت بحساب -/100 روپے فی عدد۔ 10,000/-

۲) 9 ہفتے سے 72 ہفتے تک خوراک بحساب 35 کلوگرام فی پرندہ (%90 خوراک +%10 کچن ویسٹ

باہر گھوم کر کھانا) قیمت خوراک بحساب 40 روپے فی کلوگرام۔ 1,40,000/-

۳) ویکسین، بجلی، بچھالی، ادویات اور مزدوری وغیرہ۔ 1,200/-

کل (ج)(1)= **1,51,200/-**

(2) فرسودگی:

ا)	عمارت کی بحساب 5 فیصد سالانہ۔	938/-
۲)	سامان کی بحساب 20 فیصد سالانہ۔	1124/-
	کل (ج)(2)=	**2062/-**
	کل (ج)(2+1)=	**1,53,262/-**

(د) آمدن:

ا) انڈے 230 عدد فی پرندہ بحساب -/100 روپے فی درجن (100 مرغیوں سے حاصل کردہ)۔

1,91,667/-

۲)	95 مرغیاں 1.5 کلووزن فی پرندہ بحساب -/95 روپے فی کلو۔	13,538/-
۳)	40 فیڈ کی خالی بوریاں بحساب -/8 روپے فی بوری۔	320/-
۴)	بچھالی کی فروخت۔	400/-
	کل (د)=	**2,05,925/-**

(ر) نفع:

د - ج

2,05,925 - 1,53,262 = **52,663/-**

(ہ) یونٹ کے منافع کی صلاحیت:

کل منافع=	**52,663/-**
ماہانہ آمدن=	**4,389/-**

(ی) مطلوب سرمایہ:

عمارت پر لاگت=	18750/-
سامان پر لاگت=	5620/-
پرندوں اور خوراک پر خرچ 12 ہفتوں کے لئے=	30,000/-
کل مطلوبہ سرمایہ=	**54,370/-**

250 فیومی مرغیوں کی پیداوار پر مشتمل پولٹری یونٹ پر اخراجات اور آمدن کا تخمینہ

(الف) سرمایہ کاری:

(رقم روپوں میں)

۱) زمین

پہلے سے موجود

۲) شیڈ (15 x 25) 375 مربع فٹ بحساب -/125 روپے فی مربع فٹ 46,875/-

کل = 46,875/-

(ب)	سامان مرغبانی:	
۱)	6عدد پانی کے برتن بحساب-/85روپے فی عدد۔	510/-
۲)	6عدد خوراک کے برتن بحساب-/80روپے فی عدد۔	480/-
۳)	5عدد انڈے دینے کا گھونسلا بحساب-/2000روپے فی عدد۔	10,000/-
۴)	2عدد بالٹی بحساب-/350روپے فی عدد۔	700/-
۵)	1عدد گم شوز بحساب-/250روپے فی عدد	250/-
۶)	9عدد انڈے رکھنے کی ٹرے بحساب-/35روپے فی عدد۔	315/-
	کل=	**12,255/-**
	کل سرمایہ کاری (الف+ب)=	**59,130/-**
(ج)	متغیّر اخراجات:	
(1) ۱)	8ہفتے کے250چوزوں کی قیمت بحساب-/100روپے فی عدد۔	25,000/-
۲)	9ہفتے سے72ہفتے تک خوراک بحساب39 کلوگرام فی پرندہ قیمت بحساب40روپے فی کلوگرام۔	3,90,000/-
۳)	ویکسین، بجلی، بچھالی، ادویات اور مزدوری وغیرہ۔	3,000/-
	کل(ج)(1)=	**4,18,000/-**
(2)	فرسودگی:	
۱)	عمارت کی بحساب5فیصد سالانہ۔	2,344/-
۲)	سامان کی بحساب20فیصد سالانہ۔	2,451/-
	کل(ج)(2)=	**4,795/-**
	کل(ج)(2+1)=	**4,22,795/-**

(د) آمدن:

ا) انڈے230عدد فی پرندہ بحساب-/100 روپے فی درجن(250مرغیوں سے حاصل کردہ)۔
4,79,167/-

۲) 237مرغیاں1.5 کلووزن فی پرندہ بحساب-/95روپے فی کلو۔ 33,773/-

۳) 150فیڈ کی خالی بوریاں بحساب-/8روپے فی بوری۔ 1,200/-

۴) بچھالی کی فروخت۔ 1,000/-

کل(د)= 5,15,140/-

(ر) نفع:

د - ج

5,15,140 - 4,22,795 = **92,345/-**

(ہ) یونٹ کے منافع کی صلاحیت: کل منافع= **92,345/-**

ماہانہ آمدن= **7,695/-**

(ی) مطلوب سرمایہ:

عمارت پر لاگت= 46875/-

سامان پر لاگت= 12255/-

پرندوں اور خوراک پر خرچ12 ہفتوں کے لئے= 75,000/-

کل مطلوبہ سرمایہ= 1,34,130/-

500فیومی مرغیوں کی پیداوار پر مشتمل پولٹری یونٹ پر اخراجات اور آمدن کا تخمینہ

(الف) سرمایہ کاری:

(رقم روپوں میں)

ا) زمین

پہلے سے موجود

۲) شیڈ(30x25)750مربع فٹ بحساب-/125روپے فی مربع فٹ-/93,750

کل = 93,750/-

(ب) سامان مرغبانی:

۱)	12 عدد پانی کے برتن بحساب -/85 روپے فی عدد۔	1,020/-
۲)	12 عدد خوراک کے برتن بحساب -/80 روپے فی عدد۔	960/-
۳)	10 عدد انڈے دینے کا گھونسلا بحساب -/2000 روپے فی عدد۔	20,000/-
۴)	3 عدد بالٹی بحساب -/350 روپے فی عدد۔	1,050/-
۵)	1 عدد گم شوز بحساب -/250 روپے فی عدد	250/-
۶)	18 عدد انڈے رکھنے کی ٹرے بحساب -/35 روپے فی عدد۔	630/-
	کل =	**23,910/-**
	کل سرمایہ کاری (الف+ب) =	**1,17,660/-**

(ج) متغیّر اخراجات:

(1) ۱)	8 ہفتے کے 500 چوزوں کی قیمت بحساب -/100 روپے فی عدد۔	50,000/-
۲)	9 ہفتے سے 72 ہفتے تک خوراک بحساب 39 کلوگرام فی پرندہ قیمت خوراک بحساب 40 روپے فی کلوگرام۔	7,80,000/-
۳)	ویکسین، بجلی، بچھالی، ادویات اور مزدوری وغیرہ۔	6,000/-
	کل (ج)(1) =	**8,36,000/-**

(2) فرسودگی:

۱)	عمارت کی بحساب 5 فیصد سالانہ۔	4,688/-
۲)	سامان کی بحساب 20 فیصد سالانہ۔	4,782/-
	کل (ج)(2) =	**9,470/-**
	کل (ج)(2+1) =	**8,45,470/-**

(د) آمدن:

۱)	انڈے 230 عدد فی پرندہ بحساب -/100 روپے فی درجن (500 مرغیوں سے حاصل کردہ)۔	9,58,333/-
۲)	475 مرغیاں 1.5 کلووزن فی پرندہ بحساب -/95 روپے فی کلو۔	67,688/-
۳)	390 فیڈ کی خالی بوریاں بحساب -/8 روپے فی بوری۔	3,120/-

۴)	بچھالی کی فروخت۔		2,000/-
		کل(د)=	**10,31,141/-**

(ر) نفع:

د - ج

10,31,141 - 8,45,470 = **1,85,671/-**

(ہ) یونٹ کے منافع کی صلاحیت:

کل منافع=	**1,85,671/-**
ماہانہ آمدن=	**15,473/-**

(ی) مطلوب سرمایہ:

عمارت پر لاگت=	93,750/-
سامان پر لاگت=	23,910/-
پرندوں اور خوراک پر خرچ 12 ہفتوں کے لئے=	1,50,000/-
کل مطلوبہ سرمایہ=	**2,67,660/-**

تخمینہ کے بنیادی مفروضات کی تشریح:

☆ تخمینہ میں 1.5 مربع فٹ فی پرندہ کے حساب سے شیڈ تعمیر کیا گیا ہے۔

☆ تعمیر کا خرچ -/125 روپے فی مربع فٹ دیہاتی سطح پر ایک عام سی تعمیر کیلئے ہے تاہم کچھ زیادہ خرچ سے اس کی معیاری تعمیر کی جاسکتی ہے۔

☆ 8 ہفتے کے چوزے کی قیمت خرید سرکاری پولٹری فارموں کی مقرر کردہ قیمت برائے سال 13-2012 جبکہ انڈوں اور مرغی کی قیمت فروخت سال 2013 کی اوسط قیمت ہے اور خوراک کی قیمت دسمبر 2013 کی ہے۔

☆ 12 روپے فی مرغی ادویات اور حفاظتی ٹیکہ جات، بجلی، بچھالی اور مزدوری وغیرہ کا خرچ اوسطاً ہے۔ بیماری کی صورت میں یہ اخراجات بڑھ سکتے ہیں۔

☆ انڈے دینے کا ایک انفرادی گھونسلا 5 مرغیوں کے لئے ہے۔

☆ فرسودگی دراصل وہ رقم ہے جو فارمر کو بچا کر رکھنی چاہیئے۔ یہ اس کو فارم کی عمارت دوبارہ (20 سال بعد) بنانے اور سامان کے دوبارہ (اوسطاً مختلف سامان تقریباً پانچ سال میں قابلِ تبدیل ہوجاتا ہے)

خریدنے کیلئے ضرورت ہوگی قرض کی صورت میں یہ رقم واپسی کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے۔